



سوال

(763) کیا بسم اللہ ”سورۃ الفاتحہ“ کی مستقل آیت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بسم اللہ الرحمن الرحیم ”سورۃ الفاتحہ“ کی ایک مستقل آیت ہے۔ اگر یہ آیت ہے تو دوسری سورتوں میں آیات کی تعداد میں تسمیہ کو آیت شمار کیوں نہیں کیا جاتا؟ (ملاحظہ ہو حافظ صلاح الدین یوسف کی تفسیر والاقرآن احسن البیان۔ نیرتاج کمپنی کے قرآن میں ”سورۃ الفاتحہ“ میں تسمیہ کو آیت شمار نہیں کیا جاتا۔ کیوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

راج بات یہ ہے کہ بسم اللہ ”سورۃ الفاتحہ“ کی مستقل آیت ہے۔

”سنن ابی داؤد“ وغیرہ میں حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ”سورۃ فاتحہ“ کی تلاوت فرمائی۔ وَعَدَّ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰیَةً اور بسم اللہ کو مستقل آیت شمار کیا۔ (بخاری الاثنان، ص: ۸۰)

اور اسی طرح ہر سورت کی بھی آیت ہے۔ ماسوائے ”سورۃ توبہ“ کے ”صحیح مسلم“ میں حدیث ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

أُنزِلَتْ عَلَیَّ أَنْفَا سُورَةَ فَفَرَّأْتُ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ إِنَّا غَطَّيْنَاكَ الْخَوْفَ... الخ۔ صحیح مسلم، باب خُجِّدَ مَنْ قَالَ: اَلْبِسْمَلَةُ اٰیَةٌ مِنْ اَوَّلِ كُلِّ سُورَةٍ سَوِيْ بَرَاءَةٌ، رقم: ۴۰۰)

کہ ابھی مجھ پر ایک سورت نازل ہوئی ہے۔ اس کی تلاوت کا آغاز آپ ﷺ نے بسم اللہ سے فرمایا۔ اس سے معلوم ہوا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہر سورت کی آیت ہے۔ باقی رہا یہ مسئلہ کہ اس کو سورتوں کی آیات کی گنتی میں شمار کیوں نہیں کیا جاتا تو اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی حیثیت سورتوں کے درمیان فصل کی بھی ہے۔ چنانچہ ”سنن ابی داؤد“ وغیرہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوع روایت میں اس امر کی تصریح موجود ہے۔ اس بارے میں اہل تاج کمپنی کا موقف کمزور ہے۔ راج ہر سورت کے شروع میں بسم اللہ شمار میں لانا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



فتاوى حاقظ ثناء التمدني

جلد: 3، تلاوة قرآن: صفحہ: 536

محدث فتوى